سوال

کیا نمازوں میں ترتیب کو قائم رکھنا ضروری ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز عصر قضا ہونے کی صورت میں ادا کرنے کا موقع نہ مل سکا اور جب وقت ملا تو نماز مغرب کی جماعت کھڑی ہو چکی تھی۔ نمازوں کی ترتیب کے لحاظ سے نماز عصر پہلے ہے۔ تو اس صورت میں جماعت کے ساتھ شریک ہو کے نماز مغرب ادا کی جائے؟ اور نماز مغرب کے بعد قضا نماز عصر ادا کر لی جائے؟ یا پھر دوسری صورت میں نماز مغرب کو چھوڑ کے الگ سے نماز عصر ادا کی جائے؟ یا پھر تیسری صورت میں قضا نماز عصر کی نیت کر کے جماعت میں شامل ہوا جائے اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد ایک رکعت اور جمع کر لی جائے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بحالت مجبوری قضا ہو جانے والی نمازوں کو جلد از جلد ادا کر لینا چاہیئے اور انہیں اگلے دن تک لیٹ نہیں کرنا چاہیے، لیکن یاد رہے کہ اہل علم کے راجح موقف کے مطابق نمازوں میں ترتیب کو برقرار رکھنا واجب ہے۔ جیسا کہ شیخ ابن باز فرماتے ہیں۔ اگر کسی شخص کی نماز عصر رہ گئی ہو اور وہ نماز مغرب کے وقت مسجد میں آئے اور کچھ وقت باقی ہو تو اس پر لازم ہے کہ وہ پہلے نماز عصر پڑھے پھر نماز مغرب پڑھے۔ اس میں نماز مغرب میں شریک ہو جائیں اور نیت عصر کی کر لیں، اور امام کے سلام پھیر دینے کے بعد کھڑے ہو کر اپنی عصر کی چار رکعات پوری کر لیں، پھر بعد میں مغرب کی نماز ادا کر لیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ